

مسئلہ: محترم جناب مفتی صاحب دارالافتاء جامعہ اشرفیہ لاہور، تہجد کی نماز کا وقت کب سے شروع ہوتا ہے؟ اگر کوئی آدمی بغیر سوئے ہوئے نصف رات کے بعد تہجد کی نماز ادا کر لے، تو کیا یہ تہجد کی نماز ہوگی یا نہیں؟



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْجَوَابُ حَامِدًا وَمُصَلِّيًا

واضح رہے کہ فقہ و حدیث کی بعض عبارات سے پتہ چلتا ہے کہ عشاء کی نماز کے بعد تہجد کی نیت سے پڑھے جانے والے نوافل تہجد ہی میں شمار ہوتے ہیں، نیز تہجد کا ثواب حاصل کرنے کے لئے پہلے سے سونا ضروری نہیں ہے، لہذا صورت مسئلہ میں نصف شب کے بعد تہجد کی نماز ادا کرنے سے تہجد کی سنت کا ثواب حاصل ہو جائے گا۔

۱. عن أياس بن معاوية المزني رضي الله تعالى عنه أن رسول الله صلى الله تعالى عليه وآله وسلم قال: لا بد من صلاة الليل، ولو حلب شاة، وما كان بعد صلاة العشاء فهو من الليل۔ (رواه الطبراني في الكبير، كذا في الترغيب والترهيب، كتاب النوافل / الترغيب في قيام الليل رقم: ۹۳۳)

۲. وروى الطبراني مرفوعاً: لا بد من صلاة ليل ولو حلب شاة، وما كان بعد صلاة العشاء فهو من الليل، وبذا يفيد أن هذه السنة تحصل بالتنفل بعد صلاة العشاء قبل النوم۔ (شامي ۴۶۷، ۲ زكريا، تبیین الحقائق ۲۶۲، ۱ زكريا) والحديث أخرجه الإمام الطبراني في المعجم الكبير ۲۴۵، ۱ وذكره الهيثمي في المجمع ۲۵۲، ۲، بامش رد المحتار ۴۰۶، ۲ دار إحياء التراث العربي بيروت) واللهم اعلم بالصواب

ڈاکٹر امجد علی عفی عنہ

رفیق دارالافتاء جامعہ اشرفیہ لاہور

۲۳ / صفر المظفر / ۱۴۴۵ھ

2023/09/11ء



الجواب صحیح
اصحاب حدیث اجاب
نسر احمد

الجواب صحیح
مشیرت زینت
۱۱ ستمبر ۲۰۲۳ء
لہور